روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 جون 2007ء 1428 ہجری 16 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 134

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم دشمن کے مقابلہ پر صبر اختیار کرو۔ تم گالیاں سن کر چپ رہو۔ گالی سے کیا نقصان ہوتا ہے۔ گالی دینے والے کے اخلاق کا پتہ لگتا ہے۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر تم کو کوئی زدوکوب بھی کرے تب بھی صبر سے کام لو۔ یہ یادرکھو کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے ان لوگوں کے دل سخت نہ ہوتے تو وہ کیوں ایسا کرتے۔ یہ خدا کا فضل ہے کہ ہماری جماعت امن جُو ہے۔ اگر وہ ہنگامہ پرداز ہوتی تو بات بات پر لڑائی ہوتی اور پھر اگر ایسے لڑنے والے ہوتے اور ان میں صبر و برداشت نہ ہوتی تو پھر ان میں اور ان کے غیروں میں کیا امتیاز ہوتا؟

ہمارا مذہب یہی ہے کہ ہم بدی کرنے والے سے نیکی کرتے ہیں۔ (۔) اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں۔ اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں۔ اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو۔ اور احسان سے یہ مراد نہیں کہ اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں ہی سے کرو بلکہ کوئی ہو۔ آدم زاد ہو اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کوئی بھی ہو۔ مت خیال کرو کہ وہ ہندو ہے یا عیسائی۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا انصاف اپنے ہاتھ میں لیا ہے وہ نہیں چاہتا کہ تم خود کرو۔ جس قدر نرمی تم اختیار کرو گے اور جس قدر فروتنی اور تواضع کرو گے اللہ تعالیٰ اسی قدر تم سے خوش ہوگا۔ اپنے دشمنوں کو تم خدا تعالیٰ کے حوالے کرو۔ قیامت نزدیک ہے۔ تمہیں ان تکلیفوں سے جو دشمن تمہیں دیتے ہیں گھبرانا نہیں چاہئے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تم کو ان سے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا کیونکہ جو لوگ دائرہ تہذیب سے باہر ہو جاتے ہیں۔ ان کی زبان ایسی چلتی ہے جیسے کوئی پل ٹوٹ جاوے تو ایک سیلاب پھوٹ نکلتا ہے۔ پس دیندار کو چاہئے کہ اپنی زبان کو سنبھال کر رکھے۔

یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کا مقابلہ کرتا ہے تو اسے کچھ نہ کچھ کہنا ہی پڑتا ہے جیسے مقدمات میں ہوتا ہے۔ اس لئے آرام اسی میں ہے کہ تم ایسے لوگوں کا مقابلہ ہی نہ کرو۔ سدباب کا طریق رکھو اور کسی سے جھگڑا مت کرو۔ زبان بند رکھو۔ گالیاں دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لئے قرآن شریف نے فرمایا ہے (۔) اگر یہ باتیں اختیار کر لو گے تو یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ کے سچے مخلص بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کو کسی رپورٹ کی حاجت نہیں۔ وہ خود دیکھتا ہے اور سنتا ہے اگر تم تین ہو تو چوتھا خدا ہوتا ہے۔ اس لئے خدا کو اپنا نمونہ دکھاؤ۔

اگر تمہارے نفسانی جوش اور بدزبانیاں ایسی ہیں جیسے تمہارے دشمنوں کی ہیں پھر تم ہی بتاؤ کہ تم میں اور تمہارے غیروں میں کیا فرق اور امتیاز ہوا؟ تمہیں تو چاہئے کہ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ جو مخالف خود شرمندہ ہو جاوے۔ بڑا ہی عقلمند اور حکیم وہ ہے جو نیکی سے دشمن کو شرمندہ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 130)

اسے آزاد کر دو

حضرت قیس بن عاصمؓ اپنے قبیلہ کے رئیس تھے۔ ان کے لڑکے کو کسی نے قتل کر دیا۔ لوگ قاتل کو گرفتار کر کے لے آئے مگر حضرت قیسؓ نے اسے صرف بزرگانہ انداز میں نصیحت کی اور اپنے دوسرے لڑکے سے فرمایا اس کی مشکیں کھول دو اور بھائی کی تجہیز و تکفین کا انتظام کرو۔

(اسد الغابہ جلد 4 ص 220 ابن اثیر جزری - داراحیاء التراث العربی)

خلافت جوبلی سووینئر (IAAAE)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ایک سووینئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس سلسلہ میں دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز مرد و خواتین اور دیگر اہل علم حضرات سے عاجزانہ درخواست ہے کہ سووینئر کیلئے مضامین، تصاویر اشتہار اور فنڈز بھجوائیں۔ مضمون نگار ہر مضمون کے ساتھ اپنا تعارف اور ایک پاسپورٹ سائز رنگین تصویر بھی ارسال کریں۔ مختلف ممالک میں جماعت کے مراکز، نماز سنٹرز، مشن ہاؤسز، ہسپتال اور دیگر تعمیرات کی تصاویر بھی درکار ہیں۔ اس سلسلہ میں IAAAE کے عہدیداروں سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ مضامین، اشتہارات، تصاویر، رقوم وغیرہ چیئرمین IAAAE ہیڈ کوارٹر آفس بلڈنگ، تحریک جدید کوارٹرز، عقب گولبازار ربوہ پاکستان کو بھجوانے کی درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی موقع کی مناسبت سے مجلّہ تیار کرنے کی توفیق دے۔ آمین

Fax:0092-47-6214582

Email:haris@iaaae.com

sharis70@gmail.com

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں کلاس ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ اگست 2007ء

داخلہ ٹیسٹ: 20 اور 21۔ اگست 2007ء (ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا)

انٹرویو:- 22۔ اگست 2007ء

27۔ اگست 2007ء کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی اور 2 ستمبر 2007ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ داخلہ فارم، پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔ موسم گرما کی تعطیلات میں دفتر کھلا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

خوش بخت جاں نثار

(حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے وصال پر)

باغِ احمد کا گل عِذار گیا
قوم کا ایک شہسوار گیا

بن گیا قادیان شہرِ ملال
شہر کا ایک شہر یار گیا

ہر خلیفہ کا دستِ راست رہا
اور خلافت پہ جان وار گیا

کر کے الدّار کی نگہبانی
کامیاب ایک پہریدار گیا

قابلِ رشک اس کی درویشی
زندگی عجز سے گزار گیا

ہر کسی کو گلے لگاتا تھا
غم کے ماروں کا غمگسار گیا

جو بھی آیا مسیح کا مہماں
لطف سے اس کے زیر بار گیا

اس کی رحلت پہ ہر زباں پر تھا
کیسا خوش بخت جاں نثار گیا

بر زبانِ حضور ذکر اس کا
ہے گواہی کہ کامگار گیا

عطاء المجیب راشد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب حلقہ بیت مبارک ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی تایا زاد بہن مکرمہ سیدہ قدسیہ مرتضیٰ صاحبہ زوجہ مکرم کرنل (ر) سید اختر مرتضیٰ صاحب کراچی میں مورخہ 5 جون کو وفات پاگئیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 62 سال تھی مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور مکرم کیپٹن سید افتخار حسین شاہ صاحب مرحوم سابق نائب امیر کراچی کی بیٹی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 8 جون کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید خالد احمد صاحب ناظر مال خرچ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم میجر سید مظفر مرتضیٰ صاحب سیالکوٹ، مکرم سید مبشر مرتضیٰ صاحب شارجہ اور ایک بیٹی مکرمہ سیدہ ڈاکٹر آمنہ وسیم صاحبہ کراچی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیک صالح اور خادم دین تھیں۔ احباب جماعت سے مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم ولی الرحمٰن صاحب سنوری کارکن وکالت دیوان شعبہ مربیان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے بیٹے مکرم ھبۃ الرحمٰن صاحب کینیڈا کو مورخہ 19 مئی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نوید الرحمٰن عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم رفیع احمد صاحب فاروقی کینیڈا کا نواسہ مکرم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری، حکیم ظفر احمد صاحب کوئٹہ اور مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین بنائے ہر آن حامی وناصر ہو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم علیم الدین صاحب دارالعلوم شرقی برکت بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آکسیجن لگی ہوئی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ مکرم سلطان احمد صاحب عرف رلیا چک 96 گ ب صریح حال جڑانوالہ ضلع فیصل آباد مورخہ 8 جون 2007ء کو 93 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور مہمان نواز تھیں۔ نمائندگان مرکز اور مربیان سے بہت عزت سے پیش آتیں۔ جماعت کیلئے بہت غیرت رکھتی تھیں۔ 1974ء کے حالات میں ثابت قدم رہیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب خاکسار نے بیت مبارک میں پڑھائی اور تدفین اگلے روز مورخہ 9 جون کو عمل میں آئی اور بعد تدفین مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے 2 بیٹیاں اور 5 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں ایک بیٹا مبارک احمد صاحب ان کی زندگی میں وفات پا گیا جرمنی میں مقیم بیٹے مکرم جاوید احمد صاحب جنازہ پر تشریف لے آئے تھے باقی اولاد میں مکرمہ خورشید بی بی صاحبہ زوجہ محمد یاسین صاحب جڑانوالہ مکرمہ زبیدہ بی بی صاحبہ مکرم شمشاد احمد نسیم صاحب ربوہ مکرم ریاض احمد صاحب جڑانوالہ مکرم بشارت احمد صاحب جڑانوالہ اور مربی سلسلہ مکرم ناصر احمد محمود صاحب ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ پسماندگان کا بھی حامی وناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم شیخ عبدالشکور صاحب کا کینیڈا میں دل کا آپریشن ہوا ہے لیکن اب دوبارہ طبیعت خراب ہوگئی ہے وہاں کے مقامی ہسپتال کے CCU میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ رجسٹریشن بک

ایک دوست کی گاڑی نمبر LXY4806 کی رجسٹریشن بک راستے میں کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو براہ کرم دفتر صدر عمومی پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم بشارت احمد صاحب

حضرت سید محمود شاہ صاحب اور حضرت میاں عبدالکریم صاحب

رفقائے حضرت مسیح موعود فتح پور ضلع گجرات کا ذکر خیر

حضرت سید محمود شاہ صاحب موضع فتح پور ضلع گجرات کے رہنے والے تھے آپ اس زمانہ میں اپنے علاقہ میں مشہور اولیاء اللہ میں سے تھے اور اردگرد کے چار پانچ گاؤں میں آپ کا درس مشہور تھا۔ اس گاؤں کے بعض بچے آپ کے پاس قرآن کریم پڑھنے آیا کرتے تھے۔ جن میں ہمارے والد محترم بھی ایک تھے ہمارے دادا مکرم میاں علی احمد صاحب نے ہمارے والد صاحب کو ان کی خدمت میں اس لئے پیش کیا کہ وہ ان کی خدمت بھی کریں اور قرآن کریم وحدیث کی تعلیم بھی حاصل کریں۔ ہمارے والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت شاہ صاحب ہمارے پڑوسی تھے اور ہمارے مکان کے ساتھ ان کے مکان کی چھت ملی ہوئی تھی ایک دفعہ وہ مکان کی چھت پر آئے اور ہمارے دادا جان کو آواز دی علی احمد دیکھو بھائی وہ شخص پیدا ہو گیا ہے اس نے دعویٰ کیا ہے ہمارے دادا جان نے عرض کی شاہ صاحب کون؟ شاہ صاحب نے فرمایا امام مہدی جن کی بڑی دیر سے انتظار تھی وہ دیکھو آسمان پر دمدار ستارہ نکلا ہے یہ امام مہدی کے آنے کی ایک نشانی ہے۔

آپ عموماً فتح پور سے نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے گجرات جایا کرتے تھے اور ساتھ ہی ہمارے والد محترم بھی ہوتے تھے۔ دونوں فتح پور سے گجرات 9 میل پیدل جاتے اور پیدل واپس ہی آتے تھے۔ ایک دن آپ کو ایک اشتہار ملا جس پر حضرت مسیح موعود نے اپنا ایڈریس بھی درج کیا ہوا تھا وہ آپ نے پڑھا اور قادیان جانے کیلئے تیاری شروع کر دی۔ گجرات سے پیدل قادیان کے لئے چل پڑے۔ قادیان پہنچنے پر آپ پہلے بیت مبارک گئے وہاں پر حضرت مسیح موعود تشریف فرما تھے مکرم شاہ صاحب نے السلام علیکم کہا پھر حضرت شاہ صاحب نے بیعت کیلئے ہاتھ بڑھایا اور بیعت کر لی اور کوئی بات نہ پوچھی۔ اس وقت تین سو تیرہ رفقاء کی لسٹ بن رہی تھی آپ کا نام اس لسٹ میں نمبر 206 پر درج ہے۔

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 327)

فتح پور واپس آ کر اعلان کر دیا کہ میں نے امام مہدی کو دیکھا ہے اور بیعت کر کے آیا ہوں جس پر مخالفت شروع ہو گئی اس پر حضرت شاہ صاحب نے فتح پور کے ایک نمبر دار چوہدری شاہ محمد کو دعوت الی اللہ کی اور وہ احمدی ہو گیا اس کے ساتھ ہی اور محلّہ کے لوگوں نے بھی بیعت کر لی۔ جس دن حضرت شاہ صاحب فوت ہوئے ہیں۔ وہ جمعۃ المبارک کا دن تھا حضرت شاہ صاحب جمعہ پڑھنے کیلئے بیت میں آئے اور کہا کہ نماز چھوٹی کر لیں آج ہماری تیاری ہے لہٰذا اسی روز رات کو فوت ہو گئے۔ جب شاہ صاحب کا آخری وقت آیا تو اس وقت گاؤں کے کافی لوگ آپ کے پاس جمع تھے ہمارے والد صاحب آپ کے سرہانے بیٹھے سر دبا رہے تھے حضرت شاہ صاحب نے حضرت والد صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا عبدالکریم آج سے میرے گھر سے درس اٹھ گیا ہے اور تمہارے گھر لگ گیا ہے اس کے بعد والد صاحب نے پڑھانا شروع کر دیا۔ درس آج بھی جاری ہے جس سے ابھی تیسری نسل مستفید ہو رہی ہے۔

ہمارے والد میاں عبدالکریم صاحب بھی رفیق تھے۔ 1903ء میں جب حضرت مسیح موعود مقدمہ کرم دین بھیں کے سلسلے میں جہلم تشریف لائے تو ہمارے والد صاحب پیدل چل کر جہلم تشریف لے گئے اور حضور کے ہاتھ پر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا آپ ابھی پورے جوان نہ تھے وہ ہمارے خاندان میں اکیلے احمدی تھے دوسری دفعہ حضرت مسیح موعود لاہور تشریف لائے تو ہمارے والد صاحب لاہور بھی گئے۔ لیکچر سنا جس میں ایک دشمن نے آپ پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔

آپ اس کے بعد بھی قادیان میں جلسہ سالانہ کی میں شرکت کرتے رہے۔ آپ نہایت نیک بڑے متقی اور بزرگ انسان تھے۔ نماز جمعہ اور تہجد پابندی سے پڑھتے تھے ہماری زمین گاؤں سے ایک میل دور تھی آپ نماز میں اکیلے ہوتے تھے اور باقاعدہ نداء دیا کرتے تھے ایک دن میں نے عرض کی میاں جی آپ اکیلے ہی ڈیرہ پر ہوتے ہیں اردگرد تمام لوگ غیر از جماعت ہیں تو سن کر کوئی نہیں آتا۔ نداء بلانے کیلئے دی جاتی ہے آپ نے فرمایا فرشتے نماز میں شامل ہو جاتے ہیں۔

آپ کافی عرصہ اپنی جماعت کے سیکرٹری مال رہے ان کا کام بارہ بجے تک ہل چلانا ہوتا پھر بیل باندھ کر کھانا کھا کر گدھی ساتھ لینا اور چل پڑنا اردگرد جو گاؤں تھے کسی گاؤں میں ایک گھر کسی میں پانچ چھ گھر، وہاں جانا ان سے چندہ لینا اور گدھی پر رکھنا ان دنوں لوگ پیسے نہیں دیتے تھے۔ پیسے بھی دو آنہ چھ پیسے یا ایک آنہ چار آنہ دیتے باقی گندم' باجرہ' مونگ' جو' ماش وغیرہ اجناس دیا کرتے تھے جس کیلئے گدھی لازمی ہوتی تھی آپ کو سب لوگ میاں جی کہتے تھے چونکہ گھر میں قرآن کریم کا درس بھی ہوتا تھا اور ہماری دو مائیں تھیں دونوں بہت ہی مخلص اور قرآن کریم پڑھایا کرتی تھیں ایک ایمان افروز واقعہ درج ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ نے پہلا بچہ عطا فرمایا ابھی وہ تین چار ماہ کا تھا تو بیمار ہو گیا اور آخری وقت معلوم ہوتا تھا جس پر محلّہ کی تمام عورتیں اور عزیز رشتہ دار بھی آ گئے تو میں اور والد صاحب باہر کھیت میں گندم کی گہائی کیلئے بیلوں کے ساتھ کام کر رہے تھے گھر سے دو بچے محلّہ کے ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آپ کا بچہ بہت بیمار ہے آپ کو گھر بلایا ہے جس پر ہم دونوں باپ بیٹا بیل باندھ کر گھر کیلئے روانہ ہو گئے گھر آ کر دیکھا کافی عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں اور بہت پریشان ہیں مکرم والد صاحب آ کر بچے کے پاس بیٹھ گئے اور بچے کے سر پر ہاتھ پھیرا اور مجھے اور بچے کی امی کو مخاطب کر کے فرمایا اگر کہو تو یہ بچہ ہم خدا کو دے دیں جس پر ہم سب نے کہا بچہ تو کیا ہم سب تو خدا کے ہی ہیں آپ نے فرمایا نہیں میرا مقصد ہے کہ اس بچے کو وقف کر دیں تا کہ وہ دین کی خدمت کرے آگے خدا کی مرضی اس کو رکھے یا لے جائے اس کی دولت ہے ہم دستبردار ہوتے ہیں اور ابھی یہ بات کر رہے تھے کہ گلی سے ڈاکٹر صاحب کا گزر ہوا جسے میں نے دیکھ لیا اور مکرم والد صاحب سے عرض کی ڈاکٹر خدا بخش صاحب گلی میں سے گزر رہے ہیں! جس پر آپ نے فرمایا بلاؤ ان کو۔ میں بھاگا، گلی میں جا کر آواز دی ڈاکٹر صاحب نے سن لیا وہ دوسرے گاؤں سے آ رہے تھے انہوں نے گھوڑی کو واپس کیا اور مجھے پوچھا کیا بات ہے میں نے کہا کہ میاں جی بلا رہے ہیں جس پر میں نے گھوڑی پکڑ لی اور وہ صحن میں چلے گئے جا کر بچے کو دیکھا تین پڑیاں دوائی دی اور کہا کہ ایک اس کو ابھی دے دو عرق گاؤ زبان کے ساتھ دوسری شام کو، تیسری صبح اگر اس وقت گاؤ زبان نہیں ملتا تو پانی سے ایک پڑیا دے دیں ہم نے ایک پڑیا بچے کو دی پانچ منٹ بعد بچے نے آنکھ کھولی جس پر ہم دونوں باپ بیٹے نے باہر آ کر گندم کا کام شروع کر دیا والد صاحب بہت مطمئن اور خوش تھے شام کو آ کر دوسری پڑیا بھی دی اور بچہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گیا تیسری پڑیا پھر نہیں دی۔ ابھی تک وہ بچہ خدا کے فضل سے ٹھیک ٹھاک ہے۔ اس وقت سینیگال میں مشنری انچارج اور امیر ہے اس کے تین بچے بھی شادی شدہ ہیں اور اس وقت لندن میں مقیم ہیں ایک بچہ ان دنوں لندن جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم اور واقف زندگی ہے۔ الحمدللہ۔

اس وقت ان کی اولاد میں سے ایک میرے چھوٹے بھائی عزیزم منظور احمد شاد ہیں جو کہ اس وقت جماعت احمدیہ جرمنی میں نیشنل سیکرٹری امور عامہ کے عہدہ پر کام کر رہے ہیں۔

میرے والد محترم نے ایک ایسا احسان ہم پر کیا ہے جس کیلئے ہمارا خاندان قیامت تک آپ کا ممنون رہے گا وہ یہ کہ ہمیں احمدیت کے نور سے روشناس کیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ کی رشتہ داری اور برادری بہت تھی سب کچھ چھوڑ دیا اور بعد میں تمام رشتے غیر برادری میں کئے لیکن احمدیوں میں کئے اور اس میں حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے بھی مدد فرمائی اور ابھی تک خدا کے فضل سے ہم میں سے یا ہماری نسل میں سے کوئی فرد احمدیت سے باہر نہیں ہے۔ احمدیت قبول کرنے سے ہم پر کئی ابتلاء بھی آئے اور شدید مخالفت بھی ہوئی چنانچہ ایک وقت کچھ لوگوں نے جو جماعت احمدیہ کے شدید مخالف بھی تھے ایک دفعہ گاؤں میں اعلان کیا کہ احمدی افراد دکانوں سے سودا نہیں لا سکتے اور نہ ہی کنوئیں سے پانی بھر سکتے ہیں اس پر ہمارے گاؤں کی ایک عورت جو بہت سخت مزاج تھی وہ بڑوں بڑوں کو گالیاں دیتی تھیں لیکن اس کے سامنے کوئی نہ بولتا تھا اللہ تعالیٰ نے اس عورت سے کام لیا وہ سودا بھی دکان سے لا دیتی اور رات کو پانی بھر کر ہمارے گھر دے جاتی۔ ایک دفعہ ایک بڑا بدمعاش آدمی جس کا کام رات کو گھوڑی کو فصل میں چھوڑ کر فصل کاٹنا اور گھوڑی پر رکھ کر گھر لانا تھا اس کا ڈر اتنا تھا کہ ایک آدمی اپنی فصل کے پاس موجود ہوتا یہ اس کو کہتا کہ کاٹ دو اور وہ کاٹ کر گھوڑی پر رکھ دیتا تو وہ لے کر آ جاتا۔ ایک دن ہمارے والد صاحب رات کو اپنی فصل کی طرف گئے کہ میں جا کر حفاظت کروں ابھی وہ راستہ میں جا رہے تھے کہ وہ کسی کی فصل لے کر آ رہا تھا اس نے والد صاحب کو دیکھا اور ان کی طرف آ گیا اور کہا کہ عبدالکریم آپ کدھر جا رہے ہیں واپس گھر چلے جائیں اگر آپ کا ایک گانٹھ نقصان ہوا تو میں دس گانٹھ آپ کو دوں گا رات کو سردی میں آپ نہ آیا کریں۔ آپ کی عزت وتکریم صرف احمدی احباب ہی نہ کرتے تھے بلکہ غیر از جماعت افراد کے دلوں میں قرآن کریم کی تعلیم دینے کی وجہ سے بڑی توقیر اور عزت تھی۔

اسی ضمن میں محترم والد صاحب کی اطاعت امام کے متعلق ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔ جو یوں ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جنگ عظیم دوم کے دوران احباب جماعت کو فوجی خدمات سرانجام دینے کیلئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھرتی ہونے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اس غرض کیلئے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب فتح پور گاؤں تشریف لائے تو میرے والد صاحب نے مجھے فوج میں بھرتی ہونے کا کہا چنانچہ میرے ساتھ میرے گاؤں کے اور کئی احمدی نوجوانوں کو 1943ء سے 1946ء تک فوجی خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا۔ چونکہ جنگ عظیم ثانی 1945ء میں ہی ختم ہو گئی تھی لہٰذا یہ اعلان ہونے پر کہ جو فوجی مزید خدمات سرانجام دینا چاہتا ہے وہ دے۔ اس حکم کی تعمیل میں خاکسار 1946ء میں فوج سے ڈسچارج ہوا اور یہ خدمت صرف اس وجہ سے انجام دینے کی توفیق ملی کہ محترم والد صاحب نے حضرت خلیفہ ثانی کی اطاعت میں اپنے بیٹے کو پیش کیا اگر والد محترم مجھے اس خدمت کیلئے پیش نہ کرتے تو یہ سعادت نہ ملتی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ والد صاحب محترم کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں اور ہماری نسل کو آپ کے نقش قدم پر چلنے اور خلافت احمدیہ سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرے زمانۂ درویشی 1947ء تا 1950ء کی یادیں

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی ہردلعزیز شخصیت

محترم رائے ظہور احمد ناصر صاحب سابق درویش قادیان

خاکسار راقم الحروف کو 1947ء تا 1950ء صرف تین سال قادیان کی مقدس بستی میں بطور درویش بعض جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ اس دوران بھوکے بھی رہے۔ گندم کی گھگھنیاں کھا کر بھی گزارہ کیا۔ اور ہر قسم کی سختیاں برداشت کرنے کی توفیق ملی۔ میں نے اپنے عزیزوں اور بچوں کو ہمیشہ یہی بتایا کہ میری ساری زندگی میں سے اس تین سالہ عہد درویشی کا روحانی دور ہی دراصل سنہری دور تھا۔ باقی ایام تو یونہی دنیوی جھنجھٹوں میں ہی گزر گئے۔ گو بعض نامساعد گھریلو حالات کی بناء پر بادل نخواستہ باجازت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قادیان سے پاکستان چلے آنا پڑا۔ لیکن وہ سنہری ایام کبھی نہیں بھولے۔ حضرت میاں وسیم احمد صاحب اور بعض دوسرے درویش بھائیوں سے گاہے بگاہے خط و کتابت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ سب سے زیادہ تعلق برادرم مکرم بشیر احمد صاحب حافظ آبادی مرحوم سے رہا۔ جن کا دو سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔

میری درویشی کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ 1947ء کی ملکی تقسیم اور فسادات میں جب مرکز احمدیت قادیان کا رابطہ بوجہ تمام ذرائع رسل و رسائل کے انقطاع کے بیرونی دنیا سے کٹ گیا۔ تو سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود لاہور تشریف لے آئے۔ اور قادیان کی حفاظت کی غرض سے خدام بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ تو اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بزرگوں کی اجازت اور ایماء پر دیگر سینکڑوں خدام کے ساتھ یہ عاجز بھی قادیان پہنچا۔ حالات اس وقت بڑے مخدوش تھے۔ قادیان میں کرفیو کا نفاذ تھا۔ اندریں حالات سخت خطرے کے ایام میں خاکسار کو دیگر خدام بھائیوں کے ساتھ بہشتی مقبرہ اور مزار سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی حفاظت کی خدمت کی توفیق ملی۔ حفاظت تو دراصل اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہی کر رہے تھے۔ ورنہ ہماری کیا بساط تھی۔ اس دوران بعض ایمان افروز واقعات بھی دیکھے۔ بہر کیف ہم سے جو بن پڑا۔ تگ و دو کی۔ لیکن ہجرت مقدر تھی۔ کسی کے بس کی بات نہ تھی۔ یہاں ان تفاصیل کا ذکر غالباً غیر ضروری ہوگا۔ جماعتی تاریخ میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کا یہ فضل ہوا کہ محترم مولانا جلال الدین شمس صاحب کی امارت میں قادیان سے جب آخری قافلہ پاکستان روانہ ہوا۔ اس الوداعی تاریخی دعا میں یہ عاجز بھی شامل تھا۔ اس ناچیز کو بھی تین صد تیرہ درویشان میں منتخب کر لیا گیا۔ سیدنا حضرت مصلح موعود اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب و دیگر بزرگان کے درویشان کے نام تشفی آمیز مکتوبات دلی ڈھارس کا باعث بنا کرتے تھے۔ خصوصاً حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی وہ مشہور نظم ع

خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو

اس کے بعد محترم صاحبزادگان مرزا خلیل احمد صاحب اور مرزا ظفر احمد صاحب کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جب پاکستان بلوایا۔ تو اوائل 1948ء میں حضور نے خاندان حضرت مسیح موعود کی نمائندگی میں بعض بزرگ رفقاء کے ہمراہ محترم میاں وسیم احمد صاحب کو قادیان بھجوایا تھا۔ محترم میاں وسیم احمد صاحب ہمیں رفقاء کرام کی صحبتوں سے فیض یاب ہونے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے قیام اور ہندوستان کی احمدیہ جماعتوں کو مرکز پاکستان سے الگ منظّم کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ جس کی بناء پر قادیان میں نظارتوں کا قیام عمل میں آیا۔ اور سب نظارتوں کے عملہ اور کلیریکل سٹاف کی ضرورتوں کو درویشان میں سے ہی انتخاب کے ذریعے پورا کیا گیا اور یوں عاجز راقم کو نظارت علیا قادیان میں دفتری خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے دفتر حفاظت مرکز لاہور سے بذریعہ ڈاک جو جماعتی خبریں قادیان پہنچتی تھیں۔ ان کو ایک دو ورقہ ''اخبار احمدیہ'' میں مرتب کر کے لکھنا اور سائیکلوسٹائل مشین کے ذریعہ انہیں چھاپ کر تمام انڈین احمدی جماعتوں کو بھجوانا۔ خاکسار کی ہی ڈیوٹی تھی اس بارہ میں حضرت میاں وسیم احمد صاحب ہدایات صادر فرمایا کرتے تھے۔

اس کے ساتھ ہی پاکستان سے امارت قادیان کو یہ حکم بھی پہنچا۔ کہ درویشان قادیان چونکہ اکثر نوجوان طبقہ (خدام) ہیں اور مقامی پابندیوں کی بناء پر انہیں اپنے ہی محدود ایریا میں رہنے کی وجہ سے ان کی صحتوں پر خراب اثر پڑ رہا ہے۔ سو وہاں ان کی معقول ورزش اور کھیلوں وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔ مختلف کلب بنائے جائیں۔ سو یہ ہمارے مختلف ٹورنامنٹس وغیرہ بھی محترم میاں صاحب ہی کروایا کرتے تھے۔ اس ضمن میں خاکسار کو حضرت میاں صاحب کی معاونت کے خوب مواقع ملا کرتے تھے۔ میں بھی ایک اچھا کھلاڑی تھا۔ اکثر جمپس اور دوڑوں میں نمایاں ہوتا تھا۔ حضرت میاں وسیم احمد صاحب والی بال کے چوٹی کے کھلاڑی تھے اور ہمیں ٹریننگ دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ سہ روزہ کھیلوں کے اختتام پر برائے تقسیم انعامات حضرت میاں صاحب سردار امُولک سنگھ صاحب مجسٹریٹ کو ساتھ لائے تھے۔ جنہوں نے حضرت میاں صاحب کی معاونت سے ہمیں انعامات دئے تھے۔

حضرت میاں صاحب میرے قریباً ہم عمر ہی تھے۔ سو خاصی بے تکلفی بھی تھی۔ ایک دفعہ خاکسار اور حضرت میاں صاحب کا (شارٹ گن) نشانہ بازی کا ایک دلچسپ مقابلہ بھی ہوا تھا۔ طبیعت ہنس مکھ تھی۔ سب کو خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ درویش بھائیوں کے علاوہ قادیان کے غیر مذاہب والوں کے بھی ہردلعزیز تھے۔ معمول کی نمازوں کے علاوہ باجماعت نماز تہجد اور ہر ہفتہ سوموار اور جمعرات کے دن نفلی روزہ اور سال بھر دعائیں کرنا بھی درویشوں کے لئے لازم تھا۔ عام درس و تدریس کے علاوہ علماء سلسلہ ہمیں اختلافی مسائل سمجھایا کرتے اور تحریر و تقریر کی مشق بھی کرائی جاتی تھی۔ اختصاراً ایک واقعہ لکھتا ہوں۔

ایک درویش بزرگ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب نے ایک دفعہ تقریری مقابلہ کا اہتمام فرمایا۔ سب درویشان کو اس میں شمولیت کی دعوت کے اعلانات کرائے۔ قریباً تین ہفتے تیاری کا وقت تھا اور موضوع تھا۔ ''انسانی پیدائش کی غرض و غایت'' خاکسار نے بھی قدرے حجاب کے باوجود مقابلہ کے لئے نام لکھوایا۔ معین تاریخ پر بیت محلّہ ناصر آباد میں احباب جمع ہوئے۔ 15 یا 16 مقرر تھے۔ حضرت میاں وسیم احمد صاحب اور مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی مرحوم منصف تھے۔ قرعہ اندازی کے ذریعے سب کو باری باری تقریر کے لئے بلایا گیا اور یوں ججز صاحبان کے فیصلہ کے مطابق اس عاجز کو اول قرار دیا گیا اور حضرت مسیح موعود کی ایک معرکۃ الآراء کتاب آئینہ کمالات اسلام بطور انعام ملی تھی۔ حضرت میاں صاحب نے مبارکباد کے ساتھ تعریفی الفاظ بھی فرمائے تھے۔

جیسا کہ اوپر لکھا ہے۔ حضرت میاں صاحب نوجوانی میں والی بال کے مایۂ ناز کھلاڑی تھے۔ 1949ء کے موسم سرما میں بٹالہ میں ایک آل انڈیا والی بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا تھا۔ اس میں حصہ لینے کے لئے دور دور سے ٹیمیں آئی تھیں۔ غالباً بٹالہ کے کسی کالج کی 3-4 گراؤنڈز میں پانچ دن تک ٹورنامنٹ کھیلا گیا۔ جسے شائقین کی بہت بڑی تعداد نے دیکھا تھا۔ درویشان قادیان کے احمدیہ والی بال کلب کی ٹیم میں حضرت میاں صاحب سنٹر میں کھیل رہے تھے۔ ٹیم فائنل تک پہنچی اور دہلی کی مرکزی ٹیم کے مدمقابل بیسٹ آف فائیو کی بنیاد پر کانٹے دار مقابلہ کے بعد قادیان کی ٹیم دوئم قرار دی گئی۔ بمبئی سے آمدہ ایک انگریز اس فائنل مقابلہ کا امپائر تھا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے صاحبزادہ ہونے کی بناء پر میاں صاحب کے کھیل کی بڑی شہرت ہوئی۔ اور غیروں نے بے شمار فوٹوز بھی لئے۔ 1947ء کے فسادات کے بعد درویشان قادیان کی کسی پبلک اجتماع میں یہ پہلی شمولیت تھی۔ درویشان کے اجلاسات میں خاکسار کو نظمیں پڑھنے اور منارۃ المسیح پر نداء کہنے کے مواقع بھی ملتے رہے۔ عہد درویشی میں ہی اس عاجز کو ایک رمضان المبارک میں بیت اقصیٰ اور ایک دفعہ بیت مبارک میں اعتکاف کی توفیق ملی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایات کے مطابق دسمبر کے آخری ہفتہ کی معین تواریخ میں سالانہ جلسے منعقد ہوا کرتے تھے۔ فسادات کے معاً بعد 1947ء کا جلسہ سالانہ بیت اقصیٰ قادیان میں گویا انڈین ملٹری کی سنگینوں کے سایہ میں منعقد ہوا تھا۔ جس میں درویشان کے علاوہ باہر سے کوئی احمدی شامل نہ ہو سکا تھا۔ مگر بعد میں سالانہ جلسے باہر کھلے مقامات پر ہونے لگے۔ جس میں شمولیت کی غرض سے پاکستان کے علاوہ کشمیر اور ہندوستان کے مختلف مقامات سے وفود بھی ان جلسوں میں آنے شروع ہو گئے تھے اور حضرت میاں صاحب کا وجود سب کے لئے کشش کا باعث ہوا کرتا تھا۔

1950ء میں قادیان سے روانگی کے وقت مجھے اور بعض اور دوستوں کو حضرت میاں صاحب اور دوسری درویش برادری نے جس چاہت۔ محبت۔ والہانہ انداز اور دعاؤں سے رخصت کیا تھا۔ وہ بھی ایک ناقابل فراموش تاریخی یادگار ہے۔ دو درویش ہمیں واہگہ بارڈر تک الوداع کہنے آئے تھے۔ پاکستان آنے سے قبل آخر پر خاکسار نظارت علیا میں دفتری خدمات بجا لا رہا تھا۔ اس تعلق کی بناء پر حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب جٹ (جو کہ اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان تھے) اور محترم مولانا شریف احمد امینی صاحب (مرحوم) نائب ناظر اعلیٰ قادیان نے مجھے خوشنودی کے تحریری سرٹیفکیٹ بھی عطا فرمائے تھے۔ جو میرے پاس محفوظ ہیں اور میرے لئے سرمایۂ حیات اور میرے بچوں کے لئے باعث افتخار ہیں۔ لاہور پہنچنے پر رتن باغ میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب اور پھر ربوہ حاضر ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہر دو بزرگ ہستیوں سے ملاقات ہوئی۔ اپنے حالات عرض کرنے اور دعا کی درخواست کرنے کا موقعہ ملا۔ شاید کہیں اتنی جلد قادیان سے نہ آتا۔ کیونکہ درویشی کے عزائم پختہ تھے۔ کہ تقدیر خداوندی غالب آئی اور نومبر و دسمبر 1948ء میں میرے دونوں بزرگوں برادر اکبر مولوی محمد امیر صاحب مرحوم اور والد محترم میاں محمد مراد صاحب مرحوم کو صرف بیالیس یوم کے وقفہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ اور یوں نوعمری میں ہی مجھے ایک فیملی کا سربراہ بنا دیا گیا۔ جبکہ شادی بھی نہ ہوئی تھی۔

اس عظیم صدمہ کے وقت سب درویش برادری اور حضرت میاں وسیم احمد صاحب نے ہمدردی سے میری ڈھارس بندھائی۔ ان ایام میں خاکسار کا قیام حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کے بابرکت مکان میں تھا۔ حضرت میاں صاحب کو میری دلی صدمہ کا بہت احساس تھا۔ سو میری دلجوئی کی خاطر اکثر بعد نماز عشاء چند دیگر درویشوں کے ساتھ میرے پاس تشریف لے آتے۔ اور تا دیر قیمتی نصائح فرمایا کرتے تھے۔ مجھے رات نیند نہ آنے کے بارہ میں محترم میاں صاحب کو بتایا گیا تھا۔ جس سے صدمہ کے باعث صحت پر برا اثر

پڑ رہا تھا۔ ایک ماہ میں میرا وزن 14 پونڈ کم ہو گیا تھا۔ جس کا حضرت میاں صاحب کو بڑا فکر تھا اور اسی وجہ سے میری بہت دلجوئی فرمایا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطا فرمائے۔ آمین

حضرت میاں صاحب کی پاکستان تشریف آوری پر اکثر اور ایک دفعہ 2004ء میں جرمنی میں بھی حضرت میاں وسیم احمد صاحب سے ملاقات ہوئی تھی۔ میں بچوں کو بھی ملوایا کرتا تھا۔ جس پر بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عہد باسعادت میں 1968ء کی مجلس مشاورت ربوہ کے موقعہ پر میری بھانجی عزیزہ حفیظہ بیگم کی تقریب شادی تھی اور حضرت میاں وسیم احمد صاحب بھی قادیان سے ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے۔ میری درخواست پر غریب خانہ خاکسار پر تشریف لاکر حضرت میاں صاحب محترم نے عزیزہ کے نکاح کا اعلان فرمایا تھا۔ اور اس عاجز کی خدمات کے بارہ میں بعض تعریفی الفاظ بھی خطبہ نکاح میں فرمائے۔ جن کو ہمارے بعض غیراز جماعت عزیزوں نے حیرت سے سنا۔ اس وقت بعض ''خواتین مبارکہ'' بھی میرے گھر تشریف لائی ہوئی تھیں۔ حضرت میاں صاحب اس شرط پر نکاح کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ کہ ہرگز کچھ نہ کھاؤں گا۔ حتیٰ کہ پانی کا ایک گلاس بھی نہ پیوں گا اور دعا کے بعد فوراً تشریف لے گئے تھے۔

ربوہ تشریف آوری پر ایک دفعہ ہمارے محلّہ میں سے گزرتے ہوئے میرے نام کی تختی پڑھ کر حضرت میاں صاحب نے ڈرائیور سے گاڑی رکوائی اور خود ہی دستک دی۔ میری اہلیہ گھر میں تھیں۔ اس سے استفسار فرمایا۔ یہ اسی ظہور ناصر کا گھر ہے۔ جو بھاگا بھٹیاں والے ہیں اور قادیان میں درویش بھی رہے ہیں۔ جواب ہاں میں ملا۔ اتنے میں سامنے والی گراؤنڈ سے کھیلتا ہوا میرا بیٹا عزیزم مظہر احمد دوڑ کر آیا۔ اور عرض کیا۔ آپ چند منٹ اندر تشریف رکھیں۔ ابا کو جلدی سے دکان سے میں بلا لاتا ہوں۔ تو فرمایا۔ ''نہیں اب جلدی ہے۔ پھر کبھی سہی۔ اور ابا سے کہنا کہ میاں تم کو ملنے آئے تھے''۔ یہ تھا سیدنا حضرت مسیح موعود کے اس درویش پوتے کا اس عاجز سے شفقت کا انداز۔

1991ء کے جلسہ سالانہ پر جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لائے تھے۔ تو خاکسار کو بھی اپنی اہلیہ اور بیٹے عزیزم مظہر احمد کے ہمراہ اس بابرکت موقع پر قادیان حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ عزیزم مظہر احمد نے مینارۃ المسیح سے نشر ہونے والی نداء بھی کہی تھی۔ جسے بے حد پسند کیا گیا تھا۔ حضور پُرنور سے ملاقات کے وقت محترم حضرت مرزا وسیم احمد صاحب نے خاکسار کا یوں تعارف کرایا تھا۔ کہ ''یہ ہیں ہمارے ابتدائی درویش ظہور احمد ناصر'' اس موقع کی مناسبت سے خاکسار نے ایک نظم بھی لکھی تھی۔ جو اخبار بدر قادیان میں چھپ گئی تھی۔

آہ! وہ خدا اور رسولؐ کا عاشق صادق۔ عبادت گزار درویش۔ دائمی مرکز احمدیت کی رونق اور روح رواں۔ غیرت مند اور نڈر مربی۔ غریب پرور۔ فیاض اور فراخ دل شہزادہ۔ حضرت امام الزماں اور چار خلفاء کا حقیقی اطاعت گزار اور منظور نظر۔ پورے ہندوستان میں احمدیت کی پہچان آج قادیان میں نہیں ہے۔ اپنی ساری زندگی کو قادیان پر قربان کر کے آخروی کے ہو رہے۔

اے خدا برتربت او ابر رحمت ہابار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب محترم کو اپنے ذیشان بزرگ آباء کے پاس جنت الفردوس میں بلند تر مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد میں بھی ایسے ہی خادم دین متین پیدا ہوتے رہیں۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں حضرت میاں صاحب مرحوم و مغفور کے جو مناقب عالیہ بیان فرمائے تھے۔ اس بنا پر میں نے بعض باتیں چھوڑ دی ہیں۔ بس وہ تو خوبیوں اور محبتوں کی کان تھے۔ میرے جیسے لاکھوں ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ملکہ مکھی کے ذریعہ وحدت اور انتظام قائم رہتا ہے

اس کی اطاعت اور نگرانی میں نظام چلتا ہے

مکرم خالد سیف اللہ خان صاحب

سڈنی یونیورسٹی کے شعبہ بیالوجی نے شہد کی مکھیوں کے چھتے کا بغور مشاہدہ کر کے معلوم کیا ہے کہ ان کی ملکہ کا اپنی کالونی پر بڑا سخت حکم چلتا ہے۔ مکھیاں اپنی ملکہ کی سختی سے اطاعت کرتی ہیں اور ہمیشہ ان کی خدمت پر مستعد رہتی ہیں۔ کچھ مکھیاں نظم و نسق قائم رکھنے کے لئے پولیس کا کردار ادا کرتی ہیں اور کچھ بیرونی حملہ کے خلاف بارڈر سیکیورٹی کا کام سرانجام دیتی ہیں۔ شہد کی عام کالونی میں انڈے دینے کا حق صرف ملکہ کو ہوتا ہے۔ اگر اس کے علاوہ کوئی مکھی بغاوت کرتے ہوئے انڈہ دینے کی جسارت کرے تو پولیس کی مکھیاں اس کو فوراً ہڑپ کر جاتی ہیں اور انڈے کا نام ونشان نہیں چھوڑتیں لیکن جونہی کوئی ملکہ وفات پا جاتی ہے تو ساری کالونی ایک طوائف الملوکی کا شکار ہو جاتی ہے اور ہر مکھی جو اس کے دل میں آئے کرتی ہے۔ نظم و نسق قائم رکھنے والی پولیس مکھیاں بھی اپنا کام چھوڑ کر بیٹھ جاتی ہیں اور بارڈر کی حفاظت کرنے والی بھی اپنے کام سے غافل ہو جاتی ہیں۔ متعدد بار کے تجربات میں یہ مشاہدہ کیا گیا کہ جونہی ملکہ کو پکڑ کر باہر نکال لیا گیا تو مکھیوں نے سمجھا کہ ان کی ملکہ فوت ہو گئی ہے۔ اور اس کے بعد ایسی افراتفری اور بدنظمی دیکھنے میں آئی جس نے ریسرچرز (Researchers) کو حیران کر دیا۔ سبھی مکھیاں اپنے کام چھوڑ کر بیٹھ گئیں اور جونہی اس کا علم دوسری مکھیوں کی کالونیوں کو ہوا تو انہوں نے بے ملکہ کی کالونی پر دھاوا بول دیا کیونکہ ان کے بالمقابل دفاع کرنے والے کوئی نہ تھے۔ دوسرے چھتوں کی مکھیاں جو اپنی اپنی ملکہ کی موجودگی کی وجہ سے وہاں انڈے نہیں دے سکتی تھیں وہ ایسے موقع کی تلاش میں رہتی ہیں اور ایسے چھتہ میں آ کر انڈے دے دیتی ہیں کیونکہ وہاں انہیں کوئی روکنے والا نہیں ہوتا۔ ان کو نر مکھیوں کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی۔

مکھیوں کے جینز کے تجزیہ (Genetic Analysis) سے پتہ چلا ہے کہ ملکہ کے چھتہ میں تیسرا حصہ ایسی مکھیوں کا تھا جن کا تعلق دوسرے چھتوں سے تھا۔ لیکن دوسری کالونیوں سے آئی ہوئی مکھیوں کے نر بچے جب جوان ہوتے ہیں تو پتہ نہیں کیسے ان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم دراصل دوسری کالونیوں سے تعلق رکھنے والے ہیں اس لئے وہ یہ چھتہ جہاں وہ پیدا ہوئی تھیں چھوڑ کر اپنے اصلی چھتوں میں چلے جاتے ہیں یا پھر کوئی اور ملکہ تلاش کر کے اپنے لئے نئی کالونی بسا لیتے ہیں۔

(ماخوذ از سڈنی مارننگ ہیرلڈ 6/ اکتوبر 2005ء)

یہ تحقیق جہاں بڑی دلچسپ ہے وہاں خیال افروز بھی ہے۔ شہد کی مکھیوں کا نظم و نسق دیکھ کر انسان حیران ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کیا مجال کہ کوئی مکھی اپنی ملکہ کی تابعداری نہ کرے۔ مادہ مکھی خود انڈے دینا چاہتی ہے لیکن باوجود خواہش کے نہیں دیتی کہ یہ مقام صرف ملکہ کو حاصل ہے۔ اس میں بے جا تصرف نہ ہو۔ مکھیاں اپنے چھتے جیومیٹری کے اصولوں پر بناتی ہیں۔ مثلاً چھتے کا ہر خانہ چھ پہلوؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اگر خانہ کی اطراف چھ سے کم یا زیادہ ہوتے تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ برابر صحیح نہ بیٹھتے اور شہد ٹپکتا رہتا۔ چھتے کا ڈیزائن بالکل ویسا ہی ہے جیسا شہد کو بحفاظت جمع کرنے کے لئے ہونا چاہئے تھا۔ مکھیوں کا باہمی تعاون بھی خوب ہے۔ وہ اپنا علم دوسروں کو منتقل کرنے میں بخل سے کام نہیں لیتیں۔ مثلاً ایک مکھی کو شہد کی تلاش کے دوران جہاں کہیں مناسب پودے اور پھول وغیرہ ملتے ہیں وہ واپس آ کر اپنی دوسری ساتھیوں کو اشاروں کی زبان میں اپنے پیروں کو اوپر نیچے دائیں بائیں کر کے بتا دیتی ہیں کہ کس رُخ پر اور کتنے فاصلہ پر وہ جا کر شہد چُن سکتی ہیں دوسری مکھیاں بھی خوب سمجھتی ہیں اور اپنے چھتہ کا راستہ نہیں بھولتیں۔ دشمن کے بارہ میں بھی اسی طرح دوسروں کو بتاتی ہیں اور اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ ایک چمچہ شہد کے لئے ایک مکھی کو اندازاً دو ہزار میل کا سفر جنگل میں کرنا پڑتا ہے۔ اسی کا ذکر فرماتے ہوئے ایک بار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کہا تھا کہ حق تو یہ ہے کہ شہد کے ہر چمچہ کو کھاتے ہوئے خدا تعالیٰ کا دو ہزار بار شکر ادا کرنا چاہئے۔

مولیٰ نوید دے

عُمرِ عزیز کھو کے بھی پیار اس کا پا سکو
سودا بہت ہی سستا ہے کر کے تو دیکھ لو

وصل حبیب کی ہے تڑپ دل میں گر ترے
راہیں کٹھن نہیں ہیں قدم ان پہ مار لو

خاموشیوں میں رات کی سجدے میں گر کے تم
پیشانیوں کو آنکھ کے پانی سے تر کرو

دے واسطہ حبیب کو اس کے حبیبؐ کا
زخمِ جگر دکھاؤ اور مرہم طلب کرو

وہ بے نیاز ہی سہی، پر در پہ اس کے تم
گِر جاؤ اور مغفرت پھر اس کی دیکھ لو

وہ خود ہی کہہ رہا ہے کہ آؤ مری طرف
سنتا قریب آ کے ہوں کہہ کے تو دیکھ لو

ہر معصیت سے پاک تم ہو جاؤ گے مدام
اس بحرِ نور میں ذرا بہہ کے تو دیکھ لو

ان چاہتوں کو قرب کی مولیٰ نوید دے
ستّار تو، غفّار تو' ارحم کریم ہے

تو رحمتوں اور بخششوں کا بحرِ بیکراں
در پر ترے ہاں گر گیا عاصی نسیمؔ ہے

محمد افتخار احمد نسیمؔ

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

کلرڈ ویلپر الٹراساؤنڈ مشین کے فوائد

کلرڈ ویلپر الٹراساؤنڈ مشین (Coloured Veloper Ultra-Sound Machine) اوراس کے ساتھ منسلک جدید ماڈل کا 4-Slice سی ٹی سکینر اور جدید ترین میموگرافی ایکسرے مشین کے موذی امراض کی تشخیص کے سلسلے میں بیشمار فوائد کی حامل ہے۔ جس کی مکمل تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

1۔بچے کی گردن کے گرد Cord کا لپٹ جانا جو کہ رحم مادر میں بچے کی موت کا باعث بنتا ہے اور Cord کی ابنارملیٹیز (Abnormalities) کا پتہ لگانا۔

2۔بچے کے وزن اور مختلف اعضاء کی نشوونما تا کہ Growth Retardation یعنی نشوونما کے درست نہ ہونے کے متعلق معلوم کیا جاسکے۔

3۔بچے کے دماغ اور کھوپڑی کی غیر موجودگی (Anencephaly) کے بارے میں معلوم کرنا۔

4۔حرام مغز کی ہڈیوں کے باہر رسولی کی موجودگی Meningo Myelocele مہروں کی غیر تسلی بخش نشوونما اور ان سے متعلق مہلک بیماریوں اور Syndromes (جن میں Down سنڈروم سرفہرست ہے) کی نشاندہی کرنا۔

5۔جنین (Zygot) کے دماغ میں پانی کی رکاوٹ اور دماغ کا پھول جانا اور پانی کی رکاوٹ سے دماغ کا دب جانا۔

6۔جنین کے ہونٹوں اور تالو کی نامکمل نشوونما، یعنی Cleft Palate اور Hair Lip کی نشاندہی کرنا۔

7۔مادرِ رحم میں موجود بچے کے دل کی بیماریاں اور خون کی نالیوں کی بے قاعدہ نشوونما کے بارے میں معلوم کرنا۔

8۔بچے کے پھیپھڑوں کی غیر تسلی بخش نشوونما یعنی Immature Hypo Plastic Lungs کا پتہ لگانا۔

9۔(Zygot) بچے کے پیٹ کی دیوار کی کمزوری یا نامکمل نشوونما۔

10۔جنین کے گردوں اور آنتوں کی بیماریوں کی قبل از پیدائش تشخیص۔

11۔جنین کی ہڈیوں کی پیدائش اور ان کی بے قاعدگیوں سے متعلق بیماریوں کی پیدائش سے پہلے تشخیص

12۔انگلیوں، ہاتھوں اور پاؤں کی نشوونما کی تکمیل یا غیر تسلی بخش نشوونما اور ان سے متعلقہ خطرناک بیماریوں کی معلومات

13۔عول (Placenta) کے متعلق تمام تر معلومات اور Placenta Previa کی تشخیص جو ماں اور بچے کی زندگی بچانے کے لئے نہایت اہم ہے اور عول کی ہیئت اور محل وقوع اور بے قاعدگیوں کے متعلق معلومات۔

14۔حمل کے ابتدائی ایام میں Aminocentesis کے ذریعے خطرناک بیماریوں کی قبل از وقت تشخیص

15۔ماؤں میں جہاں بچے اور ماں کے خون میں کوئی تفاوت یعنی Rh-Incompatibility ہو۔ اس کے لئے ماں کے رحم کے اندر ہی خون کی تبدیلی کر کے ماں اور بچے دونوں کا تحفظ۔

16۔اس کے ذریعے پیدائش سے قبل ماں کے پیٹ میں ہی بچے کی پوزیشن اور وزن معلوم کیا جاسکتا ہے اور اس کے مطابق زچگی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

TVS پروب (TVS Probe) کے ذریعے بچہ دانی (Uterus) اور بچہ دانی کا منہ (Cervix) کی اور شکم مادر میں پلنے والے بچے کی بہت سی باتوں کا بطریق احسن پتہ لگا کر آئندہ پیش آنے والی بہت سی پیچیدگیوں کی تشخیص اور سدباب کیا جاسکتا ہے۔

18۔جڑواں یا اس سے زیادہ بچوں کی صورتحال میں بھی اس مشین کا بہت زیادہ کردار ہے۔ جو گائناکالوجسٹ کو تمام بچوں کی پوزیشن، وزن، صحت اور عول کی لوکیشن Location اور دیگر مذکورہ بالا معلومات فراہم کر کے زچگی کی درست تکمیل میں مدد دیتی ہے۔

19۔اس طرح ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں بھی ان مشینوں کی مدد سے بارآور (Fertilised) بیضے کی رحم مادر میں تنصیب (Implantation) سے لے کر پیدائش تک تمام مراحل کی بطریق احسن نگرانی (Monitoring) کی جاسکتی ہے۔

20۔ان High-Technology مشینوں اور ان پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کی مہارت کی بدولت بے اولاد شادی شدہ جوڑوں کے ہاں اولاد نہ ہونے کی تشخیص اور گائناکالوجسٹ کی تجویز کردہ ہارمون Based ادویات سے معالج اپنے مریض کا علاج کرنے میں بروقت رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔
علاوہ ازیں اس مشین سے بچہ دانی سے باہر پیٹ میں کسی اور جگہ حمل (Ectopic) کی بروقت نشاندہی ماں کو موت سے بچاسکتی ہے۔

21۔زنانہ امراض، مادر رحم کی گلٹیاں، سوزش، کینسر اور رحم کے منہ (Cervix) کا کینسر اور بیضہ دانی کی بہت سی رسولیوں اور پانی کی تھیلیوں کی تشخیص بھی بطریق احسن کی جاتی ہے۔ کیونکہ TVS پروب (Probe) ان امراض میں زیادہ بہتر تصویر پیش کرتا ہے۔ لہٰذا تشخیص میں غلطی کا امکان بہت کم رہ جاتا ہے۔

22۔عورتوں کی چھاتی کے سرطان کی گلٹی یا پانی کی تھیلی میں تفریق ان High Resolution الٹراساؤنڈ مشینوں سے بہتر ہوسکتی ہے اور اگر اس گلٹی کا مزید تجزیہ درکار ہو تو ان ہی مشینوں کے توسط سے ماہر ریڈیالوجسٹ مطلوبہ حصہ کو سن کر کے بغیر آپریشن کے چند نمونے لے کر لیبارٹری کو بھجوا دیتے ہیں اور لیبارٹری سے Biopsy رپورٹ آنے کے بعد طریقہ علاج کا تعین کیا جاتا ہے۔

23۔گلہڑ کے غدود (Thyroid Gland) جو گردن کے سامنے کے حصے میں واقع ہوتے ہیں کا بھی اس مشین سے مکمل معائنہ کیا جاسکتا ہے اور یہاں موجود گلٹیوں (Nodules) کی Biopsy بھی کی جاسکتی ہے اور ماہر ریڈیالوجسٹ یہ کام ان مشینوں سے بآسانی کر لیتا ہے۔

24۔مردوں میں مثانہ کے نزدیک موجود غدود (Prostate) کی مکمل چھان پھٹک (Trans-Rectal Probe) سے کی جاتی ہے اور اگر ضرورت محسوس ہو تو بغیر آپریشن کے ان دور افتادہ اعضاء سے بذریعہ Biobsy Gun چند نمونے لیبارٹری میں خوردبینی معائنے کے لئے حاصل کئے جاسکتے ہیں اور ان نمونوں کے تجزیے کی روشنی میں طریقہ علاج کا تعین کیا جاسکتا ہے اور یہ کام صرف High Tech مشین پر اس کام کا ماہر ریڈیالوجسٹ ہی کرسکتا ہے۔

25۔اس High Tech کلرڈ ویلپر الٹرا ساؤنڈ مشین کی بدولت خون کی نالیوں (وریدوں اور شریانوں) میں خون کی رفتار، نالیوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور پیدائشی نقائص کا بڑے وثوق کے ساتھ پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

26۔گردن میں موجود خون کی نالیوں (Carotids) میں چربی کا جم جانا (Thrombosis)، نالی میں تنگی (Stenois) کا پیدا ہونا یا نالیوں کا پھول جانا معلوم کیا جاسکتا ہے اور اس طرح ان مریضوں کے علاج میں مدد ملتی ہے۔ جو ڈاکٹروں کے پاس چکر آنے، سردرد اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانے کی شکایات لے کر آتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ٹیسٹ نہایت غیر تکلیف دہ ہے اور اس ٹیسٹ سے بہت سے موذی امراض کی وجہ دریافت کی جاسکتی ہے۔ جو کئی جان لیوا بیماریوں کا قبل از وقت سدباب کرنے میں مدد دیتا ہے۔

27۔کلرڈ ویلپر سے بازوؤں ٹانگوں کی خون کی نالیوں میں خون کا بہاؤ، تنگی اور پھیلاؤ معلوم کر کے بہت سارے موذی امراض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔
اس High Tech کلرڈ ویلپر مشین سے ماہر ڈاکٹر جسم کے کسی بھی حصے مثلاً گردن، چھاتی، سینے، پیٹ، رحم (Uterus)، بیضہ دانی، مردانہ مثانے کے غدود، گلہڑ کے غدود سے بیشمار امراض کی تشخیص کرنے کے ساتھ ساتھ ان حصوں کی گلٹیوں سے تجزیہ کے لئے نمونے لے کر علاج اور طریقہ کے تعین میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

28۔آجکل Hepatitis کی بیماری بہت عام ہوگئی ہے۔ جو جگر پر اثر انداز ہو کر مریض کو چند سالوں میں موت کے منہ میں لے جاتی ہے۔ اس بیماری کی پیچیدگیوں میں ایک جگر کا کینسر ہے۔ اگر مریض اپنی Regular سکریننگ بذریعہ الٹراساؤنڈ کرواتا رہے تو ان High Tech مشینوں اور ماہر ڈاکٹروں کی مہارت اور تجربہ کی بنا پر یہ مرض بہت جلدی پکڑا جاسکتا ہے۔ پھر جگر کے اس حصے میں الکحل کا انجکشن لگا کر مرض کو کنٹرول کر لیا جاتا ہے اور مریض کو زندگی اچھے طریقے سے گزارنے کا موقع مل جاتا ہے۔

29۔جگر کے پھوڑے (Liver Abscess) جو کسی زمانے میں تشخیص کرنا بہت مشکل تھا اور اس کے علاج کے لئے باقاعدہ پیٹ کا بڑا آپریشن کر کے Pus (زہریلا مواد) نکالا جاتا تھا۔ ان ماڈرن مشینوں کے آجانے سے اب ایک آؤٹ ڈور طریقہ کار بن گیا ہے اور ماہر ریڈیالوجسٹ اس پھوڑے کی تشخیص اور علاج کررہے ہیں۔ ڈاکٹر مریض کے پیٹ کا کچھ حصہ ٹیکے سے سن کرنے کے بعد بغیر پیٹ کو کھولے ایک سوئی پھوڑے میں داخل کر کے تمام زہریلا مواد (Pus) نکال لیتے ہیں اور اگر اس جگہ دوائی پہنچانی ہو تو اس سوئی کے ذریعے پہنچا لیتے ہیں اور مریض اس عمل کے فوراً بعد گھر خود چل کر جاسکتا ہے۔
آج سے چند سال قبل اس کام کے لئے مریض کا پیٹ بیہوش کر کے کھولا جاتا تھا اور پھر کم از کم دس روز تک مریض کو ہسپتال میں رہنا پڑتا تھا۔ جس کے اخراجات بھی بیشمار ہوتے تھے۔

30۔High Tech میموگرافی مشین سے عورتوں کی چھاتی کے سرطان کی بہت ابتدائی مرحلے میں تشخیص کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کیونکہ قبل از زچگی اموات (PRI-Natal Mortality) کے بعد عورتوں کی شرح اموات کی ایک بڑی وجہ چھاتی کا سرطان ہے۔ جس کی جتنی جلدی تشخیص ہو جائے اتنا ہی اس کا علاج بہتر طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔

31۔اس مشین سے ہر عمر کے مریض کے دماغ اور کھوپڑی سے لے کر پاؤں تک کسی بھی حصے کا CT سکین چند سیکنڈ میں کر دیا جاتا ہے اور پھر ماہر ریڈیالوجسٹ مرض کی نوعیت معلوم کرتے ہیں تا کہ علاج کرنے والے سرجن، گائناکالوجسٹ، فزیشن، یورالوجسٹ، ماہر بچگان اور ماہر امراض دماغ مریض کے مرض کے مطابق علاج کرسکیں۔

احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اپنی اور اپنے بچوں کی صحت کا خصوصی خیال رکھیں اور کسی تکلیف کی صورت میں فوراً ڈاکٹری مشورہ حاصل کر کے اپنا مکمل علاج کروایا جائے۔ واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنی اور اپنے بچوں کی صحت کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے اور سالانہ میڈیکل چیک اپ (بیمار نہ ہونے کی صورت میں بھی) ضرور کروانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے۔ اور اپنے فضل سے خدمت دین کی بھرپور توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69812 میں عمران نصیر

ولد نصیر احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل احمد وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 69813 میں محمد منشاء

ولد محمد شریف جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-6-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منشاء۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802

مسل نمبر 69814 میں صائمہ بی بی

بنت ممتاز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد جلال دین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 69815 میں ندیم الطاف

ولد کیپٹن ناصر احمد شہید (مرحوم) قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 35/10R مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 37/10R مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم الطاف ناصر گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 69816 میں محمد کاشف

ولد تاج دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح آبادی خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے میں میرا حصہ مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کاشف گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250 گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 69817 میں قاضی کریم الدین احمد

ولد قاضی شریف الدین قوم شیخ قانون گو پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ 400 مربع گز مالیتی -/6000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 400 مربع گز مالیتی -/600000 روپے (ابھی قبضہ نہیں ملا)۔ (3) موٹر کار 2 عدد مالیتی -/650000 روپے (4) بینک بیلنس -/2000000 روپے بصورت نیشنل سیونگ سرٹیفیکیٹس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5253 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور از سیونگ سرٹیفیکیٹس مبلغ -/225600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی کریم الدین۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682 گواہ شد نمبر 2 سید نعیم احمد وصیت نمبر 22234

مسل نمبر 69818 میں چوہدری منیر احمد گورائیہ

ولد برکت علی گورائیہ (مرحوم) قوم گورائیہ پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت 1966ء ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ رہائشی برقبہ 7 مرلہ واقع چک نمبر 140/10-R ضلع خانیوال مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منیر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد منیر گورائیہ

مسل نمبر 69819 میں زاہد منیر گورائیہ

ولد چوہدری منیر احمد گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد منیر گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد گورائیہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن ولد سردار علی

مسل نمبر 69820 میں شاہد منیر گورائیہ

ولد چوہدری منیر احمد گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد منیر گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد گورائیہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)

مسل نمبر 69821 میں آمنہ منیر

زوجہ چوہدری منیر احمد گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1960ء ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمینہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد گورائیہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد منیر گورائیہ ولد چوہدری منیر احمد گورائیہ

مسل نمبر 69822 میں محمد اکبر احسن

ولد سردار علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر احسن۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان سیف وصیت نمبر 30613 گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان وصیت نمبر 29796

مسل نمبر 69823 میں رضوان احمد قمر

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسمیع وصیت نمبر 28083۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)

مسل نمبر 69824 میں محمد اکرم

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد جمیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد محمد جمیل (مرحوم)

مسل نمبر 69825 میں وحید احمد نعیم

ولد سردار خان (مرحوم) قوم راجپوت سلہریہ پیشہ پنشنر ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 154 مربع گز مالیتی -/1700000 روپے (2) 16 ایکڑ زرعی اراضی واقع 10 واٹر ضلع عمر کوٹ (ناقابل کاشت) اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) زرعی اراضی 17 کنال 9 مرلہ موضع مرال ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد ولد وحید احمد نعیم

مسل نمبر 69826 میں الطاف حسین بھٹی

ولد چوہدری منظور احمد قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خرم ذیشان ولد الطاف حسین بھٹی

مسل نمبر 69827 میں خرم ذیشان

ولد الطاف حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ نعمان وصیت نمبر 33214

مسل نمبر 69828 میں مرسلہ صدف خرم

زوجہ خرم ذیشان قوم کاواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 103 گرام اندازاً مالیتی -/130000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مرسلہ صدف خرم۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین بھٹی ولد منظور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ نعمان وصیت نمبر 33214

مسل نمبر 69829 میں ناصر احمد صدیقی

ولد محمد انور صدیقی (مرحوم) قوم صدیقی قریشی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 300 مربع گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 120 مربع گز واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وقار وصیت نمبر 41662

مسل نمبر 69830 میں رؤوف احمد

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چک نمبر 644 گ۔ب فیصل آباد قیمت فی ایکڑ مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار

کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روؤف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 69831 میں مقبول احمد

ولد یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد عطاء العلیم صدیقی وصیت نمبر 34908 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 69832 میں عمران احمد خان

ولد اعجاز احمد خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 69833 میں منصور احمد بھٹی

ولد علی احمد (مرحوم) قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 34077

مسل نمبر 69834 میں محمد طفیل انور

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 112 گز واقع محمود آباد نمبر 6 مالیتی-/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4388 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طفیل انور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 69835 میں مقبول احمد

ولد محمد طفیل انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 69836 میں حفیظہ بیگم

زوجہ محمد طفیل انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/64000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حفیظہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 69837 میں تسنیم احمد طاہر

ولد رشید احمد شاد قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین پلاٹ 10 مرلہ گوجرانوالہ اندازاً مالیتی-/600000 روپے (اس میں 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تسنیم احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 69838 میں عدیل احمد

ولد ڈاکٹر مبارک احمد خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی ٹاؤن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد خالد والد موصی وصیت نمبر 41479۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد وصیت نمبر 45048

مسل نمبر 69839 میں تنویر احمد

ولد ڈاکٹر مبارک احمد خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد خالد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد وصیت نمبر 45048

مسل نمبر 69840 میں شکیل احمد راحیل

ولد ڈاکٹر مبارک احمد خالد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد خالد وصیت نمبر 41479۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد ڈاکٹر مبارک احمد خالد

مسل نمبر 69841 میں خالد افضل

ولد محمد افضل قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000

روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ناصر وصیت نمبر 45597۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 69842 میں خلیل احمد

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5029 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طاہر وصیت نمبر 28638

مسل نمبر 69843 میں محمد لطیف شاہد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/800 مربع فٹ واقع کنری اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ جائیداد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد لطیف شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شرجیل وصیت نمبر 43930۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ڈار وصیت نمبر 25113

مسل نمبر 69844 میں محمود احمد ریاض

ولد عبدالمجید قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 240 گز مالیتی واقع گلشن مہران کراچی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے (3) طلائی زیور 12-650 گرام اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شرجیل وصیت نمبر 43930۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خلیل ڈار ولد محمد شریف ڈار (مرحوم)

مسل نمبر 69845 میں شیخ محمد مصطفیٰ کمال

ولد شیخ صالح احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1980ء ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد مصطفیٰ کمال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان طاہر ولد منور علی

مسل نمبر 69846 میں ماہم مصطفیٰ

بنت شیخ غلام محمد مصطفیٰ کمال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم مصطفیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ منیب احمد ولد محمد مصطفیٰ کمال

مسل نمبر 69847 میں شیخ منیب احمد

ولد شیخ محمد مصطفیٰ کمال قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد وصیت نمبر 45604

مسل نمبر 69848 میں ثاقب مسعود

ولد مسعود احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 69849 میں غزالہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/81000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 28984 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالسلام ولد مرزا عبدالرحمٰن

مسل نمبر 69850 میں عنایت کوثر مبشر

زوجہ مبشر احمد فیاض قوم آغا پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الکریم سوسائٹی گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنایت کوثر مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد فیاض خاوند موصیہ وصیت نمبر 47311۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

مسل نمبر 69851 میں قرۃ العین

بنت ڈاکٹر عبدالرحیم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قرۃ العین ۔گواہ شدنمبر1 فیض احمد فیض ولد ڈاکٹر عبدالرحیم ۔گواہ شدنمبر2 معین الدین ولدڈاکٹرعبدالرحیم

مسل نمبر 69852 میں مرزاعبدالسلام

ولدمرزا عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان ڈرگ کالونی کراچی برقبہ 80 گزاندازاً مالیتی -/800000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔مرزاعبدالسلام ۔گواہ شد نمبر1 محمد ظفراللہ وصیت نمبر28984۔گواہ شدنمبر2 ذکاءاللہ ڈھڈی وصیت نمبر32042

مسل نمبر 69853 میں ناصرہ مبارک

بنت مبارک احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی بوزن 1/2تولہ مالیتی اندازاً -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ ناصرہ مبارک۔گواہ شدنمبر1 ناصرمحموداحمدولدمبارک احمد ہاشمی۔گواہ شدنمبر2ڈاکٹرمسروراحمدوصیت نمبر45675

مسل نمبر 69854 میں سعیداحمد

ولدمبارک احمدقوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سعید احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد ظفراللہ وصیت نمبر28984۔گواہ شدنمبر2 شفیق احمد وصیت نمبر45604

مسل نمبر 69855 میں محمدعمران بھٹی

ولدمحمد ابراہیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد عمران بھٹی ۔گواہ شدنمبر1 محمدظفراللہ وصیت نمبر28984۔گواہ شدنمبر2 عطاء النور بھٹی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 69856 میں ظہیراحمدمجید

ولدعبدالمجید ضیاءقوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظہیراحمد مجید۔گواہ شدنمبر1 شیخ منیب احمد ولد شیخ محمد مصطفیٰ کمال ۔گواہ شدنمبر2 ذکاءاللہ ڈھڈی وصیت نمبر32042

☆......☆......☆......☆

ڈاکٹر سلام سے ملاقاتیں

جمیل الدین عالی اپنے کالم میں لکھتے ہیں :۔

ایک مرتبہ میں برلن سے واپسی پر ڈاکٹر عبدالسلام کے ادارے (واقع ٹریسٹ TRIESTE) میں ان کی مزاج پرسی کے لئے گیا تو انہوں نے ایک طرح زبردستی روک لیا اور سات دن مہمان رکھا (رکھنا پڑا کیونکہ اسی فضائی کمپنی کی اگلی پرواز روم سے بحرین، جہاں میرا بیٹا رہتا تھا،ٹھیک ایک ہفتے بعد جاتی تھی) وہ اپنی مذہبی شکایتوں کے باوجود جو ہم دونوں نے معرض گفتگو میں نہ لانے کا کبھی سے فیصلہ کر رکھا "پاکستانیات" کوترسے ہوئے تھے۔ہم دن رات مشترکہ واقفوں مثلاً قدرت اللہ شہاب، ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی، صدر ایوب خاں اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں ان کے بعض اساتذہ اور شاگردوں پر گھنٹوں گفتگو کرتے اور سیر نہ ہوتے۔ وہ وہاں اکیلے رہتے تھے۔ان کی پہلی یعنی پاکستانی بیگم اور دوسری یعنی ایک پروفیسر اعلیٰ ریاضیات میم صاحب علیحدہ علیحدہ گھروں میں لندن میں ہی قیام کرتی تھیں۔ بس کبھی کبھی گھر دیکھنے اور ٹھیک کرنے ٹریسٹ آجاتی تھیں۔ ایک دن میں نے ان سے کہا بھئی ڈاکٹر صاحب تم اتنے عالم فاضل آدمی نوبل انعام بھی مار گئے تمہیں کسی نے اعزازی ڈگری نہیں دی! دی تو وہ کسی دیوار پر آویزاں کیوں نہیں۔قہقہہ مار کر ہنسے۔ یار سامنے دو ہی تو چھوٹی چھوٹی دیواریں ہیں اور میرے پاس ساری دنیا سے ملی ہوئی شاید ستائیس اعزازی ڈگریاں ہیں۔ کسے آویزاں کروں کسے آویزاں نہ کروں۔ ہر نوازنے والا ادارہ ایک اپنی علمی روایت واہمیت رکھتا ہے اور اب تو مجھے یہ بات یاد ہی نہیں آتی۔بس میری یہ اکادمی کسی طرح اپنے پاؤں پر کھڑی ہوجائے (اس وقت انہیں حکومت اٹلی بیالیس ملین ڈالر سالانہ عطیہ دیتی تھی اور یونیسکو مر مر کر صرف دو ملین سالانہ، وجوہ، بلاتکلف رنگ ونسل کا تعصب)۔ خیر ان کی کہانی انشاء اللہ کبھی آئندہ۔ مجھے بڑی محبت سے لکھا کرتے تھے۔ان سے میرا تعلق محض اس لئے مضبوط ہوگیا تھا کہ جب غالباً (1961ء میں) وہ صدر پاکستان کے اعزازی مشیر اعلیٰ برائے سائنس مقرر ہوئے تو پاکستان ہی میں زیادہ وقت گزارتے تھے اور چاہتے تھے کہ حکومت علیحدہ سے یا گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے تحت ہی خالص طبیعات Pure Physics پر ایک متناسب تحقیقی ادارہ قائم کردے۔اس وقت میں بھی ایوان صدر ڈیپوٹیشن پر گیا ہوا تھا۔شہاب صاحب کی ان سے دوستی تھی (دونوں اسی جامعہ کے طلبائے قدیم تھے) انہوں نے ان سے میرا تعارف کرا کے مجھے اس موضوع پر دوڑ بھاگ کے لئے مامور کر رکھا تھا۔ اس وقت ڈاکٹر صاحب صرف دس لاکھ روپے سے ابتدا کافی سمجھتے تھے۔ کہتے تھے بس شروع کرا دو میں دنیا بھر سے دوڑ بھاگ کر کے اور لاتا رہوں گا۔ رقم کی حد تک صدر ایوب بھی راضی ہو گئے تھے مگر مرکزی حکومت میں کچھ بڑے طاقتور عناصر اسے حکومت میں چور دروازے سے قادیانیت کا داخلہ سمجھتے تھے۔ یوں بھی اس وقت پاکستان میں سائنس کا مذاق زیادہ اڑتا تھا یعنی دنیائے سائنس آج بھی پاکستان کی سائنسی پسماندگی پر روتی ہے۔قصہ مختصر کہ صدر صاحب کی اصولی اور مالیاتی منظوری اور میری دن رات دوڑ بھاگ کے باوجود ڈاکٹر سلام کا منصوبہ منظور نہ ہو سکا۔ پھر ادوار آتے رہے کہ یہ خیال یہ تصور ہی دریا برد ہو گیا۔ ڈاکٹر عبدالسلام بھی پاکستان مستقلاً چھوڑ گئے بس جب میں لندن جاتا اور وہ وہاں ہوتے ان سے چند گھنٹے گپ شپ ضرور ہو جاتی۔

(روزنامہ جنگ لاہور 4دسمبر 2006ء)

جنوبی افریقہ کے عوام کی جدوجہد آزادی سے یکجہتی کا عالمی دن

بعض تاریخیں یا دن ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں ان کی اہمیت کے پیش نظر اقوام متحدہ "عالمی دن" کی حیثیت دے دیتا ہے۔ مثلاً 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن، 17 مئی کو ٹیلی مواصلات کا عالمی دن ، 5جون کو انسانی ماحول کے تحفظ کا عالمی دن، 8 ستمبر کو خواندگی کا عالمی دن اور 15/اکتوبر کو نابیناؤں کا عالمی دن جسے White Cane Day بھی کہا جاتا ہے، منایا جاتا ہے۔

ایسا ہی ایک دن جنوبی افریقہ کے عوام کی جدوجہد آزادی سے یکجہتی کا عالمی دن ہے جو ہر سال دنیا بھر میں 16 جون کو منایا جاتا ہے۔

اس دن کا پس منظر کچھ یوں ہے کہ 16/جون 1976ء کو جنوبی افریقہ کے مقام پر Soweto اور بعض دیگر مقامات سے طالب علموں نے پر امن مظاہروں کے ذریعے جنوبی افریقہ کی حکومت کی نسلی امتیاز کی پالیسی اور طالب علموں کے قتل کے خلاف جدوجہد شروع کی تھی۔ تبھی سے اقوام متحدہ نے 16 جون کو جنوبی افریقہ کے عوام کی جدوجہد آزادی سے یک جہتی کا عالمی دن یا International day of solidarity with the struggling people of South Africa قرار دے دیا۔

اب یہ دن ہر برس 16 جون کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عبدالرحمٰن صاحب چوٹ لگنے کی وجہ سے تقریباً ایک سال سے چل نہیں سکتے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو کامل شفا دے اور اس کے بچوں کو نیک بنائے۔ آمین

(فضل اللہ طارق صاحب مربی سلسلہ فجی)

جزائر فجی کی جماعتوں میں بعض جلسوں کا انعقاد

جزائر فجی کی جماعتوں میں ماہ مارچ کے آخری دنوں میں جلسہ سیرت النبی ﷺ ویوم مسیح موعود منعقد کئے گئے۔ جزیرہ ونوالیوو کی جماعتوں نسراوانگا، ولودا اور لمباسہ میں جلسے منعقد ہوئے۔ مقامی احباب نے سیرت حضرت اقدس مسیح موعود اور اس دن کے حوالے سے تقاریر کیں۔ اسی طرح ریجنل مربی مکرم طارق احمد رشید صاحب بھی ان جلسوں میں شامل ہوئے اور خطاب کیا۔

جزیرہ ویتولیوو کے ویسٹرن ریجن کی تینوں جماعتوں (لٹوکا، ناندی اور مارو) کا اکٹھا جلسہ بیت محمود مارو میں مورخہ یکم اپریل کو منعقد ہوا۔ ٹھیک دس بجے صبح تلاوت قرآن کریم سے جلسہ یوم مسیح موعود کا آغاز ہوا۔ اس جلسہ میں تین نظمیں اور چار تقاریر کی گئیں۔ مکرم جمال الدین صاحب معلم لٹوکا نے صداقت حضرت مسیح موعود پر تقریر کی خاکسار نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بیان فرمودہ کشتی نوح میں سے ''ہماری تعلیم'' کے کچھ حصے پڑھ کر سنائے۔

جماعتوں کے علاوہ احمدیہ سکول ولودا اور احمدیہ سکول لٹوکا میں بھی یوم مسیح موعود کے حوالے سے جلسے منعقد ہوئے۔ ان جلسوں میں چار صد سے زائد احباب جماعت اور ساڑھے سات صد طلباء وطالبات اور پچاس مہمان شامل ہوئے۔

جزائر فجی میں باوجود عیسائی اکثریت کے 12 ربیع الاول کے حوالے سے عام تعطیل ہوتی ہے۔ اس نسبت سے ہیڈ کوارٹر صُووا میں مورخہ 2 اپریل کو بیت فضل عمر سامابولا میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں جزائر سولومن کے طلباء یونین کے صدر مہمان خصوصی تھے۔ اس جلسہ میں آنحضور ﷺ کی سیرت کے متعلق تقاریر کی گئیں۔ انٹر فیتھ فجی کے نمائندہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مہمانوں کو سوال وجواب کا موقع بھی دیا گیا۔ اس جلسہ میں سو سے زائد مہمان شامل ہوئے۔ اور فجی کے سب سے بڑے اخبار Fiji Times نے اس کی رپورٹنگ کی۔

جزیرہ تائیونی میں سنٹرل انڈین سکول نے ہمارے مربی نعیم احمد اقبال صاحب کو سکول میں جلسہ سیرت النبیؐ کے انعقاد کی درخواست کی۔ چنانچہ 30 مارچ یہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں بھی تلاوت قرآن کریم کے بعد دو نظمیں اور چار تقاریر کی گئیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے اس پروگرام میں آنحضرت ﷺ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا۔

اس جلسہ کے انعقاد پر سکول انتظامیہ نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر سکول کے اساتذہ اور طلباء میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 مئی 2007ء)

خبریں

پنجاب کا 393 ارب روپے کا ٹیکس فری بجٹ

پنجاب کا اگلے مالی سال 08-2007ء کا 3 کھرب 93 ارب 48 کروڑ 72 لاکھ 87 ہزار روپے کا بجٹ پنجاب اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا اور نہ ہی موجودہ ٹیکسوں کی شرح میں کوئی اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے مالی سال کیلئے ترقیاتی بجٹ کا حجم کل 150۔ ارب روپے رکھا ہے۔

ہر ادارے کا ردعمل آئین اور قانون کے مطابق ہونا چاہیئے

فل کورٹ کے سربراہ مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ کسی بھی ادارے کا ردعمل آئین اور قانون کے مطابق ہونا چاہیئے عام آدمی کے گھر کی ہوا بھی بند ہو جائے تو اس کو بحال کرنا اس کا بنیادی حق ہے آئین میں ججوں کے بنیادی حقوق کو تحفظ نہیں دیا گیا۔ ایک جج کی حیثیت سے میری عزت کو تحفظ نہیں۔ مجھ سے جو چاہے سلوک کیا جائے۔ چودھری اعتزاز احسن نے اپنے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ صدر نے قانونی مشیروں کی بجائے فوجی افسروں پر اکتفا کیا، ریفرنس کا مقصد چیف جسٹس کو بدنام کرنا ہے۔

اسامہ اور ملا عمر کی بلوچستان میں موجودگی کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ملا

امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ بین الاقوامی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جاری اقدامات میں پاکستان امریکہ کا اہم اتحادی ہے، پاکستان میں صاف وشفاف انتخابات اور حقیقی جمہوریت کا قیام چاہتے ہیں۔ ملا عمر اور اسامہ کی بلوچستان میں موجودگی کے حوالے سے کوئی ٹھوس شواہد سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی سرمایہ کاروں کو گوادر اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کی جانب راغب کیا جائے گا۔

ربوہ میں بارش، موسم خوشگوار ہو گیا

ماہ جون کی شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ کے موسم میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے گزشتہ روز ربوہ اور پنجاب کے دیگر شہروں میں باران رحمت برسا جس کی وجہ سے گزشتہ دو ہفتوں سے گرمی کی شدت میں کمی آ گئی اور موسم خوشگوار ہو گیا۔ پہلے آندھی اور تیز ہوا چلی جس کے بعد موسلا دھار بارش کی وجہ سے ہر طرف جل تھل ہو گیا۔ چھوٹے بڑے اس موسم کے مزے لوٹنے کیلئے گھروں سے باہر نکل آئے۔ گرمی سے مرجھائے ہوئے چہرے کھل اٹھے اور درجہ حرارت میں کافی کمی واقع ہو گئی۔

خلاء بازوں کیلئے خلاء میں فلموں اور کتب کی لائبریری کا قیام

ہیری پوٹر سیریز کی تازہ ترین فلم کی نمائش خصوصی طور پر بین الاقوامی خلائی سٹیشن پر موجود خلا بازوں کیلئے کی گئی ہے۔ ہوسٹن میں واقع مشن کنٹرول نے بین الاقوامی خلائی سٹیشن کے کمانڈر اور امریکی خلا باز بل مک آرتھر کی درخواست پر اس فلم کو سگنل کی شکل میں خلائی سٹیشن تک پہنچایا۔ ناسا کے ترجمان کا کہنا ہے کہ خلا بازوں کی تفریح کیلئے خلائی سٹیشن پر ایک لائبریری بنائی گئی ہے جس میں ڈی وی ڈی فلموں کے علاوہ کتابیں، میگزین اور سی ڈیز موجود ہیں۔

ڈانٹ ڈپٹ اور روک ٹوک بچوں کو شرمیلا اور عدم اعتماد کا شکار بنا سکتی ہے

بچوں کو ڈانٹ ڈپٹ اور روک ٹوک انہیں بزدل، شرمیلا اور عدم اعتماد کا شکار بناتی ہے اس لئے والدین کو چاہئے کہ اگر بچوں کو احترام سکھانا ہے تو گھر کے بڑوں اور بزرگوں کا احترام کر کے دکھائیں۔ صبر وتحمل پیدا کرنا ہے تو غصے میں خود پر قابو کر کے دکھائیں ایفائے عہد سکھانے کیلئے اس سے کئے گئے وعدوں کو پورا کریں۔ پر اعتماد بنانے کیلئے دوسروں کے سامنے ڈانٹ ڈپٹ سے گریز کریں مارنے کی بجائے غصے کے تاثرات سے کام چلائیں۔ بچے کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں حصہ لینے پر مسکرائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

تعلیمی سیمینار ضلع میرپور خاص

مورخہ 18 مئی 2007ء کو لجنہ ہال کنری ضلع میرپور خاص میں ایک تعلیمی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کی صدارت مکرم امیر صاحب ضلع نے کی۔ اس سیمینار میں طلباء وطالبات کے علاوہ مرد وخواتین ٹیچرز، سیکرٹریان تعلیم اور دیگر جماعتی عہدیداران نے شرکت کی۔ اس پروگرام کی کل حاضری 231 رہی۔ سیمینار کا آغاز تلاوت کے ساتھ ہوا۔ نظم کے بعد سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع نے خطاب کیا اس کے بعد لجنہ کی نمائندہ نے طلباء وطالبات کو اپنے قیمتی مشورے دیئے۔ آخر پر مکرم امیر صاحب ضلع نے اختتامی خطاب کیا جس میں خاص طور پر سیکرٹریان تعلیم کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سیمینار ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ اس سیمینار کی جملہ انتظامیہ کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ماسٹر کمپیوٹر
طیر پر ایٹر: عبدالغفور
ماسٹر راج کمپنی سیل اینڈ سروس
اردو اور انگلش کمپوزنگ، کلر پرنٹنگ، لیزر پرنٹنگ، لیٹر پیڈ، وزٹنگ کارڈ
بارڈ بائنڈنگ، مہریں، پاؤڈر فوٹو کاپی، آفس سٹیشنری اور شادی کارڈز
5-Sakhi Plaza Defence Chowk Lahore Cantt.
Tel:042-6664690 Mobile:0333-4203854

C.P.L 29-FD

33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
زکریا سٹیل
ڈیلر سی۔آر۔سی۔جی پی۔ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO 'B' PVT LTD
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com